

37749 - علاجی بتی کے استعمال سے روزہ فاسد نہیں ہوتا

سوال

میں رمضان میں دن کے وقت تھکاوٹ اور سردرد محسوس کرتا ہوں بعض لوگوں نے مجھے علاج کے لیے بتیاں (جو دبر کے راستے استعمال کی جاتی ہیں) استعمال کرنے کا کہا تا کہ سردرد کی حدت میں کمی پیدا ہوسکے ، تو کیا یہ علاج روزہ توڑ فاسد کردیتا ہے ، مجھے مستفید کریں اللہ تعالیٰ آپ کو استفادہ سے نوازے گا ؟

پسندیدہ جواب

الحمد لله.

دن میں روزے کی حالت میں علاج کی بتیاں استعمال کرنے سے روزہ نہیں ٹوٹتا ، اور اسی طرح اگر روزہ دار کو انیما کی ضرورت پیش آئے تو اس کی وجہ سے بھی اس کا روزہ خراب نہیں ہوگا ، کیونکہ اس کی دلیل نہیں ملتی کہ انیما کرنا روزہ توڑنے والی اشیاء میں شامل ہے ۔

کیونکہ نہ تو یہ کھانے میں اور نہ ہی پینے میں شامل ہوتا ہے اور نہ ہی کھانے پینے کے معنی میں ہے ۔

شیخ الاسلام ابن تیمیہ رحمہ اللہ تعالیٰ نے الاختیارات میں کہا ہے :

سرمہ ڈالنے اور انیما کرنے سے روزہ نہیں ٹوٹتا ۔۔۔ بعض اہل علم کہہ رہے ہیں کہ یہی کہنا ہے ۔ اھ

دیکھیں : الاختیارات (6 / 381) ۔

اور شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ تعالیٰ الشرح الممتع میں کہتے ہیں :

اس مسئلہ میں راجح قول شیخ الاسلام ابن تیمیہ رحمہ اللہ تعالیٰ ہی کا قول ہے : یعنی انیما سے روزہ نہیں ٹوٹتا ۔

دیکھیں : الشرح الممتع (6 / 381) ۔

والله اعلم .